# خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانا اور نوجوانوں کی شمولیت

خیبر پختونخوا ورل اکنامک ٹرانسفارمیشن پراجیکٹ کے تحت دیہی عوام کی معاشی زندگی میں بہتری

خواتین کو ایگری بزنس اور ہنر مندی کے مواقع فراہم کرنا اور صنفی مساوات کو فروغ دینا نہ صرف پیداوار میں اضافہ کرتا ہے بلکہ دیہی معیشت کو مستحکم اور زرعی شعبے کو پائیدار اور جامع بناتا ہے۔

## شکایت درج کروانے کے ذرائع:

فون: 091-9213912

ای میل: grm@kpretp.gov.pk

پتہ: PDA بلڈنگ، بلاک A ، چوتھی منزل، پشاور/پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، خیبر روڈ، نزد پولیس لائن پشاور

براہِ راست دفتر میں PMU - P&DD، خیبر روڈ، نزد پولیس لائن پشاور

تجویز/شکایت بکس KP-RETP کے مرکزی اور علاقائی دفاتر میں دستیاب ہیں

www.kpretp.gov.pk

## (GRM) شکایات اور ازالے کا طریقہ کار

KP-RETP کے تحت شکایات کے ازالے کا نظام بروقت، رازدارانہ اور جوابدہ ہے، جو خواتین، نوجوانوں، انتہائی غریب افراد، معذور افراد، اور اقلیتوں سمیت تمام کمیونٹی اراکین اور عملے کی شکایات کو حل کرنے کے لیے قائم کیا گیا ہے۔

یہ نظام کمیونٹی اور کام کی جگہوں پر صنفی امتیاز کی رپورٹنگ کا موقع فراہم کرتا ہے، جس کی نگرانی فیلڈ اسٹاف (RCUs, IPs, BMPs) کرتے ہیں تاکہ رازداری اور مناسب طریقے سے شکایات کا ازالہ ممکن بنایا جاسکے۔

## KP-RETP کا صنفی مساوات کے فروغ کا عزم:

- تمام منصوبہ جاتی سرگرمیوں میں کم از کم 25 فیصد خواتین اور 50 فیصد نوجوانوں کی شرکت یقینی بنائی گئی ہے۔
- خواتین اور نوجوانوں کی قیادت کو کسان تنظیموں، پروڈیوسر گروپس، ایگری بزنس اور فیصلہ سازی کے عمل میں فروغ دیا جائے گا۔
- مردوں کو صنفی شعور بیدار کرنے والی سرگرمیوں میں شامل کر کے ایک جامع ماحول قائم کیا جائے گا۔
- مہارتوں کی تربیت، مالی وسائل اور ایگری بزنس سپورٹ تک خواتین و نوجوانوں کی برابری کی بنیاد پر رسائی کو ممکن بنایا جائے گا۔
- تمام حکمت عملیوں اور سرگرمیوں میں مردوں، خواتین اور نوجوانوں کی ضروریات کو مدنظر رکھا جائے گا۔
- خواتین اور نوجوانوں کی سماجی و معاشی خود مختاری میں بہتری لائی جائے گی۔
- کمیونٹی کی قیادت میں صنفی حساسیت کی ترقی کو فروغ دیا جائے گا۔

**زرعی کاروبار اور ہنر کے فروغ میں خواتین کا کردار معاشی ترقی کیلئے اہم ہے۔**

## ایگری بزنس میں صنفی برابری کے معاشی فوائد:

### پیداوار میں اضافہ

جب خواتین کو وسائل، ٹیکنالوجی اور تربیت تک مساوی رسائی حاصل ہوتی ہے تو ان کی زرعی پیداوار میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے، جس سے آمدن میں بہتری آتی ہے۔

### زندگی کے معیار میں بہتری

خواتین کو ایگری بزنس میں بااختیار بنانے سے دیہی خاندانوں کی آمدن اور معیارِ زندگی میں اضافہ ہوتا ہے، جو غربت کے خاتمے کا ذریعہ بن سکتا ہے۔

### پائیدار ترقی

صنفی شمولیت پر مبنی زرعی طریقے ماحول دوست اور دیرپا زرعی نظام کو فروغ دیتے ہیں۔

### معاشی ترقی

خواتین میں سرمایہ کاری، روزگار کے مواقع، پیداوار اور مسابقت بڑھا کر مجموعی معیشت کو فروغ دیتے ہیں۔

### صنفی فرق

زراعت میں صنفی فرق ختم کرنے سے خواتین کو قیادت اور وسائل تک بہتر رسائی حاصل ہو سکتی ہے، جو معاشی ترقی کی راہ ہموار کرتا ہے۔

### خوراک کا تحفظ

خواتین خوراک کی پیداوار اور تحفظ میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ان کو بااختیار بنانا ایک مستحکم اور محفوظ خوراکی نظام کو یقینی بناتا ہے۔

## آپ کا کردار

مقامی سٹیک ہولڈرز اور اداروں کو شامل کریں تاکہ پراجیکٹ کی تمام سرگرمیوں میں کم از کم 25 فیصد خواتین اور 50 فیصد نوجوانوں کی شمولیت یقینی بنائی جا سکے۔ جن میں کاشتکاروں کی تربیت، زرعی کاروبار کی ترقی، اور روزگار کے فروغ جیسے اقدامات شامل ہیں۔

خواتین پر مرکوز ویلیو چینز کو فروغ دیں، تاکہ زرعی شعبے اور زرعی کاروبار میں کاروباری خواتین کی معاونت کی جا سکے، انہیں مالی معاونت، مارکیٹ تک رسائی اور کاروبار کے آغاز کے لیے سرمایہ فراہم کیا جا سکے۔

مرد کمیونٹی رہنماؤں، کسانوں اور پیداواری افراد کو شامل کریں تاکہ فیصلوں میں سب کی شمولیت کو فروغ دیا جا سکے اور خواتین کی شرکت کی حوصلہ افزائی ہو۔

دیہی خواتین اور مردوں کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کی کوشش کریں تاکہ وہ فائدہ مند معاشی سرگرمیوں میں یکساں طور پر شریک ہو سکیں اور ان سے فائدہ حاصل کر سکیں۔

دیہی اداروں اور تنظیموں میں خواتین اور مردوں کو یکساں آواز اٹھانے اور اثر و رسوخ حاصل کرنے کے لئے راہ ہموار کریں۔